پاکستان شریعت کونسل کی مرکزی مجلس شوریٰ کے تاسیسی اجلاس کی رپورٹ

پاکستان شریعت کونسل نے ملک میں نو آبادیاتی نظام کے خاتمہ، عورت کی حکمرانی سے نجات اور اسلامی نظام کے عملی نفاذ کے لیے دینی حلقوں کے تعاون کے ساتھ عوامی تحریک منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کو کونسل کا امیر اور مولانا زاہد الراشدی کو سیکرٹری جنرل منتخب کر کے مارچ ۹۷ء کے دوران لاہور میں ملک گیر سطح پر نظام شریعت کنونشن منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے، یہ فیصلے پاکستان شریعت کونسل کی مرکزی مجلس شوریٰ کے تاسیسی اجلاس میں کیے گئے جو ۱۳۔۱۴ اگست ۹۶ء کو مدنی مسجد لنگر کسی بھوربن مری میں منعقد ہوا، اجلاس کی صدارت کونسل کے سربراہ مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے کی اور اس میں ملک کے مختلف حصوں سے سرکردہ علمائے کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

مولانا فداء الرحمٰن درخواستی (کراچی) مولانا محمد اسحاق مدنی (آزاد کشمیر) مولانا زاہد الراشدی (گوجرانوالہ) مولانا قاضی عبد الکریم (کلاچی) مخدوم منظور احمد (لاہور) مولانا مطیع الرحمٰن درخواستی (خانپور) قاری محمد یوسف عثمانی (گوجرانوالہ) قاری محمد اکرم مدنی (سرگودھا) مولانا حافظ مہر محمد (میانوالی) مولانا حسین احمد قریشی (بھوئی گاڑ) مولانا حامد علی رحمانی (حسن ابدال) مولانا قاری محمد ایاز عباسی (اسلام آباد) مولانا محمد عبد اللہ (اسلام آباد) حاجی جاوید ابراہیم پراچہ (کوہاٹ) مولانا حافظ محمد طیب (مری) مولانا فضل الرحمٰن درخواستی (خانپور) مولانا مفتی سیف الدین (گلگت) مولانا ولی محمد (راولپنڈی) قاضی نثار احمد (گلگت) ڈاکٹر عبد القادر (ڈیرہ اسماعیل خان) مولانا قاری اللہ داد (کراچی) مولانا رشید احمد درخواستی (کراچی) مولانا عبد العزیز محمدی (ڈیرہ اسماعیل خان) مولانا قاری محمد یوسف (ڈیرہ اسماعیل خان) مولانا عبد (کلاچی) مولانا میاں عصمت شاہ کاکاخیل (پشاور) مولانا قاری محمد اسد اللہ عباسی (مری) مولانا محمد زمان محمد معروف (مری) جناب عبد الغفار شاہ (بھوربن) مولانا محمد اکرام الحق خیری (کراچی) جناب سیف الرحمٰن آرائیں (حیدر آباد) مولانا حافظ محمد اکبر راشد (میرپور خاص) جناب فضل قادر خان (ڈیرہ اسماعیل خان) جناب رشید احمد (ڈیرہ اسماعیل خان) مولانا محمد حسن (کوئٹہ) مولانا

صوفی عبد الحنان (کراچی) مولانا قاری عمر فاروق صاحب عباسی (رحیم یار خان) مولانا محمد ادریس (ڈیرہ غازی خان) جناب صلاح الدین فاروقی (ٹیکسلا) مولانا سید چراغ الدین شاہ (راول پنڈی) مولانا بشیر احمد شاہ (چشتیاں) جناب ندیم اقبال اعوان (حاصل پور) مولانا اللہ وسایا قاسم (خانیوال) مولانا معین الدین وٹو (ننکانہ آباد) حافظ سعید احمد فاروقی (ننکانہ آباد) مولانا قاری جمیل الرحمن اختر (لاہور) مولانا قاری نذیر احمد (لاہور) جناب محمد افضل عباس ہمٹ (لاہور) حافظ محبوب الحسن طاہر (بھلوال) مولانا محمد امین (ہنگو) مولانا عبد العزیز (اسلام آباد) مولانا قاری سیف اللہ اختر (اسلام آباد) مولانا محمد احمد (ٹوبہ ٹیک سنگھ) مولانا قاری سعید الرحمن (راول پنڈی) مولانا قاری محمد یعقوب (راول پنڈی) قاری محمد ابراہیم (بھبودی) جناب حکیم خان (بھبودی) مولانا محمد انس (راولپنڈی) مولانا عتیق الرحمن (راولپنڈی) محمد اشفاق خان (اٹک) حافظ عابد الٰہی۔

اجلاس میں پاکستان شریعت کونسل کے قیام کی منظوری دیتے ہوئے اس کے دستور کی تیاری کے لیے مولانا زاہد الراشدی کی سربراہی میں دستوری کمیٹی قائم کی گئی جو مجلس شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں دستوری خاکہ پیش کرے گی' کمیٹی میں ندیم اقبال اعوان ایڈووکیٹ' مفتی حبیب الرحمن درخواستی' قاری محمد اسد اللہ عباسی اور صلاح الدین فاروقی شامل ہیں۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دستور کی منظوری اور دستور کے مطابق باقاعدہ تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل تک عبوری مدت کے لیے مری کے تاسیسی اجلاس کے شرکاء پر مشتمل مرکزی مجلس شوریٰ' کونسل کے پالیسی اور انتظامی امور کو چلائے گی اور امیر مرکزیہ مولانا فداء الرحمن درخواستی کو مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان میں اضافے اور حسب ضرورت مرکزی اور صوبائی سطح پر عہدہ داروں اور کمیٹیوں کے تقرر کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

اجلاس میں عبوری مدت کے لیے مندرجہ ذیل مرکزی عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا' امیر حضرت مولانا فداء الرحمن درخواستی (کراچی) نائب امیر اول حضرت مولانا قاضی عبد الکریم (کلاچی) نائب امیر دوم مولانا منظور احمد چنیوٹی (جھنگ) نائب امیر سوم مولانا زرولی خان کراچی نائب امیر چہارم مولانا اللہ داد کاکڑ (ژوب) سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی (گوجرانوالہ) سیکرٹری اطلاعات مولانا قاری اسد اللہ عباسی (مری) سیکرٹری مالیات حاجی مطیع الرحمن درخواستی (خانپور) رابطہ سیکرٹری مخدوم منظور احمد تونسوی (لاہور) ان کے ساتھ ڈاکٹر شیر علی شاہ (میران شاہ) مولانا اکرام الحق خیری (کراچی) مولانا علاء الدین (ڈیرہ اسماعیل خان) مفتی حبیب الرحمن درخواستی (خانپور) اور حاجی غلام مصطفیٰ چوہدر (صادق آباد) پر مشتمل مرکزی رابطہ کمیٹی قائم کی گئی۔ رابطہ کمیٹی کے مزید ارکان کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

اجلاس میں چاروں صوبوں، اسلام آباد، آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات کے لیے پاکستان شریعت کونسل کے کنوینز اور سیکرٹری مقرر کیے گئے اور انہیں صوبائی رابطہ کمیٹیاں مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا جن کی تفصیل یہ ہے

○ پنجاب کے لیے کنوینر مولانا حامد علی رحمانی (حسن ابدال) اور سیکرٹری مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر (لاہور)

○ سندھ کے لیے کنوینر مولانا سیف الرحمٰن آرائیں (حیدر آباد) اور سیکرٹری مولانا احسان اللہ ہزاروی (کراچی)

○ سرحد کے لیے کنوینر مولانا محمد امین (ہنگو) اور سیکرٹری مولانا میاں عصمت شاہ کاکاخیل (پشاور)

○ بلوچستان کے لیے کنوینر مولانا محمد حسن (کوئٹہ) اور سیکرٹری مولانا عبید اللہ (مستونگ)

○ شمالی علاقہ جات کے لیے کنوینر مولانا محمد لقمان اور سیکرٹری قاضی نثار احمد۔

○ اسلام آباد کے لیے کنوینر مولانا قاری محمد ایاز عباسی اور سیکرٹری مولانا مفتی سیف الدین۔

○ آزاد کشمیر کے لیے کنوینر حضرت مولانا محمد الیاس خان (چناری) اور سیکرٹری مولانا عبد الحیٔ (دھیر کوٹ)

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی مجلس شوریٰ کا آئندہ اجلاس دسمبر کے آخری ہفتہ کے دوران طلب کیا جائے گا جس میں دستور اور آئندہ پروگرام کی منظوری دی جائے گی جبکہ مارچ ۹۷ء میں کونسل کے صوبائی اور علاقائی کنونشن منعقد ہوں گے اور مارچ کے آخر میں لاہور میں کل پاکستان نظام شریعت کنونشن منعقد کیا جائے گا جس میں مرکزی عہدہ داروں کے باقاعدہ انتخاب کے علاوہ عملی جدوجہد کے پروگرام کا اعلان کیا جائے گا' اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان شریعت کونسل ملک میں نو آبادیاتی نظام کے خاتمہ اور اسلامی نظام کے مکمل اور عملی نفاذ کے لیے جدوجہد کرے گی' انتخابی سیاست میں حصہ نہیں لے گی' رائے عامہ کو بیدار کر کے تحریکی قوت منظم کرے گی اور اسلامی نظام کے نفاذ کی مخلصانہ کوشش کرنے والے ہر فرد اور طبقے کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کرے گی اور ان سے تعاون کرے گی۔ نیز اس امر کا اعلان بھی ضروری سمجھا گیا کہ پاکستان شریعت کونسل جبر و تشدد کے ذرائع پر یقین نہیں رکھتی اور اس کی جدوجہد پر امن اور قانونی دائرہ میں رہتے ہوئے منظم کی جائے گی۔

اجلاس میں اس امر کا تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا گیا کہ پاکستان میں دستوری طور پر اسلامی نظام کے نفاذ کی ضمانت کے باوجود نفاذ اسلام میں رکاوٹیں بدستور موجود اور موثر ہیں جن کی وجہ سے اسلام کی عملداری اور بالادستی کا مقصد حاصل نہیں ہو رہا اس لیے مرکزی

مجلس شوریٰ نے اس امر کو ضروری قرار دیا ہے کہ دستور پاکستان کا اسلامی نظام کے حوالہ سے از سر نو تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا جائے اور ان اسباب و عوامل کا تعین کیا جائے جو نفاذ اسلام میں حائل ہیں اس مقصد کے لیے مولانا قاضی عبد الکریم آف کلاچی کی سربراہی میں دستوری جائزہ کمیٹی قائم کی گئی جس میں مولانا زاہد الراشدی' مولانا قاری سعید الرحمٰن اور مولانا محمد امین آف ہنگو شامل ہیں جبکہ اس سلسلہ میں مولانا سرفراز خان صفدر (گوجرانوالہ) جسٹس (ر) مولانا محمد تقی عثمانی' مولانا محمد یوسف خان (پلندری آزاد کشمیر) مولانا محمد حسن جان (پشاور) مولانا محمد یوسف لدھیانوی (کراچی) علامہ ڈاکٹر خالد محمود (لاہور) اور دیگر اکابر علمائے کرام اور سرکردہ آئینی ماہرین سے بھی راہنمائی حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا' یہ کمیٹی نفاذ اسلام کے حوالہ سے دستور پاکستان کا تفصیلی جائزہ لے کر مرکزی مجلس شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی اور یہ رپورٹ پاکستان شریعت کونسل کی جدوجہد اور عوامی تحریک کی علمی و نظریاتی بنیاد ہو گی۔

اجلاس میں انسانی حقوق کے نام پر کام کرنے والی تنظیموں' این جی اوز اور بعض اقلیتی گروہوں کی طرف سے اسلامی احکام و قوانین کے خلاف مہم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس سلسلہ میں ایک تفصیلی جائزہ رپورٹ مرتب کر کے ملک کے دینی و سیاسی حلقوں کو ان لابیوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنے اور ان کے تعاقب کے لیے انہیں منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا' اس مقصد کے لیے مولانا سیف الرحمٰن آرائیں آف حیدر آباد کی سربراہی میں کمیٹی مقرر کی گئی جو مجلس شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی' کمیٹی میں مولانا محمد حسن آف کوئٹہ' مولانا عبد الرشید انصاری آف کراچی' مولانا محمد امین انصاری آف کراچی اور مولانا قاری محمد اسد اللہ عباسی آف مری شامل ہیں۔

اجلاس میں سنی شیعہ کشیدگی میں مسلسل اضافہ کی صورت حال کا بھی جائزہ لیا گیا اور سنی کاز کے لیے کام کرنے والی تنظیموں سے رابطہ قائم کرنے اور سنی جدوجہد کو از سر نو منظم کر کے پاکستان کو دستوری طور پر سنی ریاست قرار دلانے کے لیے رائے عامہ کو بیدار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس سلسلہ میں مولانا قاری محمد اسد اللہ عباسی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی جس میں قاضی نثار احمد آف گلگت' حاجی جاوید ابراہیم پراچہ آف کوہاٹ اور صلاح الدین فاروقی آف ٹیکسلا شامل ہیں یہ کمیٹی مجلس شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی۔

اجلاس میں مدارس دینیہ کے خلاف عالمی لابیوں کی مہم اور حکومت پاکستان کے مبینہ اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا اور مدارس دینیہ کی خود مختاری کے تحفظ کے لیے دینی مدارس کے وفاقوں کی جدوجہد کی حمایت کرتے ہوئے اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کا فیصلہ کیا گیا اس مقصد کے لیے مولانا محمد عبد اللہ آف اسلام آباد کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کی گئی جو متعلقہ امور کا تفصیل کے ساتھ جائزہ لے کر مرکزی مجلس شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی' کمیٹی میں مولانا بشیر احمد شاد' مولانا معین الدین وٹو' مولانا محمد ادریس' مولانا فضل الرحمٰن درخواستی' حاجی جاوید ابراہیم پراچہ اور مولانا عبد القیوم حقانی شامل ہیں۔

اجلاس میں پاکستان شریعت کونسل کی ہر سطح پر تشکیل کے لیے ملک بھر میں رابطہ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور طے پایا کہ مرکزی اور صوبائی راہ نما اضلاع کی سطح پر دورے کریں گے اور علمائے کرام' دینی اداروں اور کارکنوں سے ملاقاتیں اور رابطہ کرنے کے علاوہ عام اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ اجلاس میں مولانا عبد الخالق آف راول پنڈی' مولانا حافظ ممتاز علی آف بھکر اور مخدوم حافظ عبد الشکور تونسوی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی نیز مولانا اکرام الحق خیری کے والد محترم کی وفات پر تعزیت اور دعائے مغفرت کی گئی۔

اردو' انگریزی اور عربی کی معیاری کمپوزنگ کے لیے

الشریعہ کمپوزنگ سنٹر

مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ

سے رابطہ کیجئے۔ فون: ۲۱۹۶۶۳